

**پہلی بات :** مولانا ابوالکلام آزاد بھارت کی جنگِ آزادی میں شریک تھے۔ انگریزوں نے انھیں احمد نگر کی جیل میں قید کر دیا تھا۔ جیل میں وہ روزانہ چڑیوں کو دیکھا کرتے اور انھیں دانے کھلایا کرتے تھے۔ چند ہی دنوں میں وہ چڑیاں ان سے اس قدر مانوس ہو گئیں کہ کبھی ان کے پاس آ بیٹھتیں، اُچھلتیں، کودتیں اور کبھی ان کے کندھے پر چھلانگ لگاتیں۔ یہ چڑیاں اکثر ان کے صوفے اور کتابوں کے آس پاس منڈلاتی رہتیں۔

اس سے پتا چلا کہ پرندے اور جانور انسانوں سے بہت جلد مل جاتے ہیں۔ پرندوں کے ایک ایسے ہی دوست تھے سالم علی۔ انھوں نے پرندوں کے متعلق معلومات کا خزانہ جمع کیا تھا۔ اس مضمون میں ان کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔

سالم علی ہمارے ملک میں پرندوں کے نام و رسائیں داں گزرے ہیں۔ انھیں پوری دنیا میں پرندوں کا عالم سمجھا جاتا تھا۔ ان کے والد کا نام معز الدین تھا۔ سالم علی ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء کو پیدا ہوئے۔ جب وہ ایک برس کے تھے تب ان کے والد کا انتقال ہوا اور جب وہ تین برس کے ہوئے تو ان کی والدہ زینت النساء بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔



سالم علی نے پرندوں کے بارے میں ایسی معلومات جمع کی ہیں کہ پڑھ کر حیرت ہوتی ہے۔ بچپن ہی سے انھیں پرندے اچھے لگتے تھے۔ وہ گھنٹوں فضا میں چڑیوں کو اڑتے ہوئے دیکھتے رہتے۔ جب وہ دس سال کے تھے تو ایک بار کسی شکاری نے ایک گوریٹا کا شکار کیا۔ جب وہ زمین پر گری تو سالم علی دوڑ کر گئے اور اسے اُٹھالیا۔ انھوں نے چڑیا کی گردن پر ایک پیلا دھبہ دیکھا۔ وہ دوڑتے ہوئے اپنے چچا امیر الدین طیب جی کے پاس آئے اور اُن سے پوچھنے لگے کہ یہ کون سی چڑیا ہے؟ امیر الدین خود بھی شکاری تھے لیکن وہ بھی اس چڑیا کو پہچان نہ سکے۔

ایک مرتبہ امیر الدین سالم علی کو لے کر ممبئی کی نیچرل ہسٹری سوسائٹی گئے۔ سوسائٹی کے سیکریٹری کو یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ سالم علی کو پرندوں سے اتنی دلچسپی ہے۔ انھوں نے سالم علی کو مردہ پرندوں کے جسم دکھانے شروع کیے جن کو بھراؤ کر کے وہاں رکھا گیا تھا۔ سالم علی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ پرندوں کی اتنی قسمیں ہوتی ہیں۔ اس کے بعد سالم علی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں اکثر جانے لگے۔ انھوں نے وہاں بے شمار پرندوں کو پہچانا اور مردہ پرندوں کی



کھال میں بھراؤ کرنا سیکھ لیا۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ سالم علی کے پاس کسی یونیورسٹی کی ڈگری نہیں تھی۔ انھوں نے کالج میں داخلہ لیا تو تھا لیکن ریاضی میں انھیں کوئی دلچسپی نہیں تھی اس لیے کالج چھوڑ دیا۔ ان کے بڑے بھائی برما میں کانوں کی کھدائی کا کام کرتے تھے۔ سالم علی وہاں چلے گئے تاکہ بھائی کی مدد کر سکیں۔ وہاں بھی وہ جنگلوں میں گھومتے پھرتے اور پرندوں کو ڈھونڈتے رہتے تھے۔ پھر وہ ممبئی

واپس آ گئے۔ یہاں انھوں نے علم حیوانات میں ایک کورس مکمل کیا اور ممبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں ملازم ہو گئے۔

سالم علی لمبے عرصے تک پرندوں کا مطالعہ کرتے رہے۔ وہ سنی سنائی باتوں پر بھروسہ نہیں کرتے تھے بلکہ خود

مشاہدہ اور تجربہ کر کے معلومات حاصل کرتے تھے۔ انھوں نے ایک لمبے عرصے

تک 'بیا' کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ وہ تین چار مہینے صبح سے شام تک

اس چڑیا کے رہن سہن اور عادتوں کا مشاہدہ کرتے رہے۔ ۱۹۳۰ء میں انھوں نے

اپنی معلومات کو ایک کتاب کی شکل میں پیش کیا۔ اس کتاب سے پوری دنیا میں

ان کی شہرت پھیل گئی۔



بچپن ہی سے سالم علی پرندوں پر ایک کتاب لکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ

۱۹۴۱ء میں انھوں نے The Book of Indian Birds کے نام سے ایک

اور دلچسپ کتاب لکھی۔ اس میں رنگین

تصویروں کے ذریعے پرندوں کی پہچان کرائی گئی ہے۔ ایک عام آدمی بھی

ان خوب صورت تصویروں کے ذریعے آسانی سے کسی پرندے کو پہچان

سکتا ہے اور اس کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

سالم علی نے پرندوں کے مشاہدے اور معلومات کے لیے کئی بار بیرونی ملکوں کا سفر بھی کیا۔ انھیں بڑے

بڑے اعزازات دیے گئے۔ پوری دنیا میں ان کی خدمات کو تسلیم کیا گیا۔ ہماری حکومت نے ۱۹۵۸ء میں سالم علی کو

'پدم بھوشن' کا، پھر ۱۹۷۶ء میں 'پدم وِ بھوشن' کا اعزاز دیا۔

۲۰ جون ۱۹۸۷ء کو ممبئی میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی موت سے پرندوں نے اپنا ایک سچا دوست کھو دیا۔



## \*\*\*\*\* معانی و اشارات \*\*\*\*\*

|                                     |                           |
|-------------------------------------|---------------------------|
| مشاہدہ - دیکھنا observation         | نام ور - مشہور famous     |
| بیرونی ملک - پردیس foreign country  | عالم - جاننے والا learned |
| اعزازات - اعزاز کی جمع، انعام prize | حیوانات - جاندار animals  |



### مشق



- ۴۔ اس کتاب سے پوری دنیا میں ان کی ..... پھیل گئی۔  
۵۔ انھیں بڑے بڑے ..... دیے گئے۔



\* پرندوں کی آوازوں کے اعتبار سے مناسب جوڑیاں لگائیے۔

| الف   | ب           |
|-------|-------------|
| چڑیا  | کوکو        |
| کبوتر | ٹیس ٹیس     |
| کوا   | غمرغموں     |
| کوکل  | چوں چوں     |
| طوطا  | کائیں کائیں |

### سرگرمی / منصوبہ

سالم علی کی زندگی کے مزید حالات معلوم کیجیے۔



\* ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱۔ امیر الدین طیب جی کون تھے؟
- ۲۔ سالم علی نے کالج کیوں چھوڑ دیا تھا؟
- ۳۔ سالم علی نے برما سے واپسی پر کہاں ملازمت اختیار کی؟
- ۴۔ بھارت کے پرندوں سے متعلق سالم علی نے کون سی کتاب لکھی؟
- ۵۔ سالم علی کو کون سے اعزازات سے نوازا گیا؟

\* مختصر جواب لکھیے:

- ۱۔ گوریلا کو زمین پر گرا ہوا دیکھ کر سالم علی نے کیا کیا تھا؟
- ۲۔ ممبئی کی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں سالم علی نے کیا دیکھا؟
- ۳۔ سالم علی نے پرندوں کے متعلق معلومات کس طرح جمع کی؟

\* سبق کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

- ۱۔ انھیں پوری دنیا میں پرندوں کا ..... سمجھا جاتا تھا۔
- ۲۔ انھوں نے چڑیا کی گردن پر ایک ..... دھبہ دیکھا۔
- ۳۔ وہ ..... باتوں پر بھروسہ نہیں کرتے تھے۔



## آئیے، زبان سیکھیں

### تعداد

اسم یعنی چیز، شخص، جگہ وغیرہ ایک اور ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھیے۔

- ۱۔ فقیر کو روٹی دے دو۔
- ۲۔ فقیروں کو روٹیاں دے دو۔
- ۳۔ لڑکا پتنگ اڑا رہا ہے۔
- ۴۔ لڑکے پتنگیں اڑا رہے ہیں۔
- ۵۔ کتا بھونک رہا ہے۔
- ۶۔ کتے بھونک رہے ہیں۔

| ایک سے زیادہ | ایک  |
|--------------|------|
| فقیروں       | فقیر |
| روٹیاں       | روٹی |
| لڑکے         | لڑکا |
| پتنگیں       | پتنگ |
| کتے          | کتا  |

ان مثالوں کے پہلے خانے کے 'ایک اسم' کو **واحد (singular)** کہتے ہیں اور دوسرے خانے میں ایک سے زیادہ اسموں کو **جمع (plural)** کہا جاتا ہے۔

نیچے دیے ہوئے اسموں کو واحد اور جمع کے خانوں میں الگ کیجیے۔

پرنده، پتی، گھوڑے، عورتیں، پتیاں، گھوڑا، تارے، عورت، تارہ، پرندے۔



9LTFIH

\* دیے ہوئے پرندوں کے نام مربع میں تلاش کر کے ان کے اطراف چوکون بنائیے۔ جیسے بلبل

مور بگلا چڑیا عقاب باز چیل

طوطا بیا

|   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ب | چ | م | م | و | ر | چ |
| گ | ل | ٹ | ی | ن | ع | ٹ |
| ل | د | ب | ا | ز | ق | ی |
| ا | ب | ا | ل | ب | ا | ا |
| چ | ی | ل | ز | ی | ب | د |
| ط | و | ط | ا | ا | ہ | ف |

### کیا آپ جانتے ہیں؟

بابے نیچرل ہسٹری سوسائٹی (BNHS) ممبئی میں واقع یہ ایک ادارہ ہے جو جنگلاتی زندگی پر تحقیق کرتا ہے۔ اس کا مقصد قدرتی وسائل اور جنگلاتی زندگی کا تحفظ ہے۔ پرندوں کے ماہر سالم علی نے تحقیقات کی جو روایت قائم کی تھی، اسی کو بابے نیچرل ہسٹری سوسائٹی نے سائنسی بنیادوں پر آگے بڑھایا۔ قدرتی وسائل اور ماحول کی نگہداشت کے سلسلے میں یہ ادارہ اہم تحقیقات انجام دے رہا ہے۔ ہمارے ملک کے جنگلات، پہاڑ، ریگستان اور سمندری علاقوں میں بابے نیچرل ہسٹری سوسائٹی کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس ادارے سے متعلق مزید معلومات درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں:

[www.mumbai.org.uk](http://www.mumbai.org.uk)



کسی میوزیم یا چڑیا گھر میں جا کر زندہ اور مردہ جانوروں کا مشاہدہ کیجیے۔